عدلیہ کی آزادی اور اداروں کی مضبوطی اور استحکام کیلئے ہر قربانی دینے کو تیار ہیں۔الطاف حسین

اس وقت جو کچھ ہورہا ہے وہ عدلیہ کی آزادی کیلئے نہیں بلکہ ایک فرد کی آڑ میں سیاسی عزائم کی تکمیل کیلئے ہورہا ہے

سیاسی ومذہبی جماعتیں صدارتی ریفرنس کی آڑ میں اپنا کھیل کھیل رہی ہیں اور بعض وکلاء تنظیمیں بھی اس منفی کھیل میں شریک ہوگئی ہیں

وکلاء تنظیمیں سیاسی ومذہبی جماعتوں کو اپنے سیاسی عزائم پورا کرنے کا موقع فراہم نہ کریں

ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی، تنظیمی ونگز اور شعبہ جات کی کمیٹیوں کے اجلاس سے خطاب

کراچی---03 مئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ ہم عدلیہ کی آزادی وخودمختاری پر کامل یقین رکھتے ہیں، ہم عدلیہ کی آزادی اور اداروں کی مضبوطی اور استحکام کیلئے ہر قربانی دینے کو تیار ہیں لیکن اس وقت جو کچھ ہورہا ہے وہ عدلیہ کی آزادی اور اداروں کے استحکام کیلئے نہیں بلکہ ایک فرد کی آڑ میں سیاست چمکانے اور سیاسی عزائم کی تکمیل کیلئے ہورہا ہے۔انہوں نے یہ بات گزشتہ روز متحدہ قومی موومنٹ کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد کراچی میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی، تحریک کے تمام تنظیمی ونگز اور شعبہ جات کی کمیٹیوں کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ چیف جسٹس جسٹس افتخار محمد چوہدری کے خلاف صدارتی ریفرنس ایک آئینی وقانونی معاملہ ہے، اب یہ ریفرنس سپریم جوڈیشل کونسل میں زیرسماعت ہے لیکن اس سراسر آئینی وقانونی معاملے کو سیاسی عزائم کو پورا کرنے کا ذریعہ بنایا جارہا ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت مخالف وہ سیاسی ومذہبی جماعتیں جو تمام تر کوششوں کے باوجود حکومت کے خلاف عوام کو سڑکوں پر لانے میں اب تک ناکام رہیں وہ اب صدارتی ریفرنس کے آئینی معاملے کی آڑ میں اپنا سیاسی کھیل کھیل رہی ہیں اور بعض وکلاء تنظیمیں بھی سیاسی ومذہبی جماعتوں کے اس منفی کھیل میں شریک ہوگئی ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ عدلیہ کی آزادی کے معاملے پر پرامن احتجاج کرنا وکلاء سمیت ہر پاکستانی کا بنیادی حق ہے لیکن عدلیہ کی آزادی کے نام پر کئے جانے والے موجودہ احتجاجی مظاہروں کی آڑ میں جس طرح حالات کو خراب کرنے اور ملک میں عدم استحکام کی صورتحال پیدا کرنے کی سازش کی جارہی ہے وہ قابل مذمت ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ جو وکلاء تنظیمیں سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کے خلاف صدارتی ریفرنس کو بنیاد بنا کر آج عدلیہ کی آزادی کے نام پر ملک بھر میں سڑکوں پر آکر احتجاج کررہی ہیں ان سے عوام سوال کرتے ہیں کہ ملک میں کئی مارشل لاء لگے، سول عدالتوں کو معطل کیا گیا، شہری حقوق سلب کئے گئے اس وقت وکلاء تنظیموں نے عدلیہ کی آزادی کیلئے ایسی کوئی تحریک کیوں نہیں چلائی جس طرح آج چلائی جارہی ہے؟ انہوں نے سوال کیا کہ جب 1999ء میں سپریم کورٹ کے چیف جسٹس جسٹس سعیدالزماں صدیقی سمیت سپریم کورٹ کے چھ ججوں نے پی سی او کے تحت حلف اٹھانے سے انکار کیا تھا تو اس وقت ان وکلاء تنظیموں کو عدلیہ کی آزادی اور تقدس کا خیال کیوں نہیں آیا؟ اور انہوں نے استعفےٰ دینے والے سپریم کورٹ کے چیف جسٹس اور سپریم کورٹ کے دیگر ججوں کی حمایت میں مظاہرے کیوں نہیں کئے؟ انہوں نے سوال کیا کہ جب نوازشریف کے دورحکومت میں مسلم لیگ کے کارکنوں نے چیف جسٹس پر دباؤ ڈالنے کیلئے سپریم کورٹ پر حملہ کیا اس وقت عدلیہ کی آزادی کی علمبردار وکلاء تنظیموں نے عدلیہ کی آزادی کیلئے اس طرح ملک گیر احتجاج کیوں نہیں کیا؟ اس وقت ان وکلاء تنظیموں کو عدلیہ کی حرمت اور تقدس کا خیال کیوں نہ آیا؟ انہوں نے سوال کیا کہ جب نوازشریف کے دورحکومت میں سندھ میں گورنرراج کے نفاذ کے بعد فوجی عدالتیں قائم کی گئیں اس وقت ان وکلاء تنظیموں نے عدلیہ کی آزادی کیلئے کوئی تحریک کیوں نہیں چلائی؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہم عدلیہ کی آزادی وخودمختاری پر کامل یقین رکھتے ہیں اور عدلیہ کی آزادی، اداروں کی مضبوطی اور استحکام کیلئے ہر قربانی دینے کو تیار ہیں لیکن اس وقت جو کچھ ہورہا ہے وہ عدلیہ کی آزادی اور اداروں کے استحکام کیلئے نہیں بلکہ ایک فرد کی آڑ میں سیاست چمکانے اور سیاسی عزائم کی تکمیل کیلئے ہورہا ہے۔ جناب الطاف حسین نے وکلاء تنظیموں سے کہا کہ وہ پرامن احتجاج کرنا چاہیں تو بے شک کریں لیکن اس احتجاج اور عدلیہ کی آزادی کے نام پر سیاسی ومذہبی جماعتوں کو اپنے سیاسی عزائم پورا کرنے کا موقع ہرگز فراہم نہ کریں۔ جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم لیگل ایڈ کمیٹی کے وکلاء کی جانب سے ہفتہ 5 مئی کو کراچی پریس کلب میں مشترکہ پریس کانفرنس کے فیصلہ کی مکمل تائید کی۔انہوں نے کہا کہ وہ تمام وکلاء جو آئینی معاملات کو آئینی طریقوں سے حل کرنے پر یقین رکھتے ہیں اور آئینی معاملات کو مذموم سیاسی مفادات کیلئے استعمال کرنے کے مخالف ہیں میں ان تمام وکلاء سے بھی اپیل کرتا ہوں کہ وہ ہفتہ 5 مئی کو ایم کیوایم لیگل ایڈ کمیٹی کی پریس کانفرنس میں شرکت کریں اور اپنے اتحاد ویکجہتی کا مظاہرہ کریں۔

جمہوریت کے فروغ اور جمہوری معاشرے کے قیام کیلئے میڈیا کی آزادی بنیادی امر ہے۔ الطاف حسین

موجودہ حکومت کی میڈیا پالیسی کے نتیجے میں ملک میں پہلی مرتبہ پرائیویٹ ٹی وی چینلز کا سلسلہ شروع ہوا

مثبت پالیسی کے باوجود موجودہ دور حکومت میں پیش آنے والے بعض واقعات نے آزادی صحافت کو متاثر کیا

صحافیوں کے ساتویں ویج ایوارڈ کے نفاذ کا اعلان کیا جائے اور اسکے نفاذ کو یقینی بنایا جائے

آزادی صحافت کے عالمی دن کے موقع پر بیان

لندن۔۔۔3 مئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ جمہوریت کے فروغ اور جمہوری معاشرے کے قیام کیلئے الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا کی آزادی بنیادی امر ہے۔ آزادی صحافت کے عالمی دن کے موقع پر اپنے ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان کو قائم ہوئے 60 سال ہو چکے ہیں لیکن بدقسمتی سے پاکستان میں مختلف ادوار میں اخبارات کو مختلف پابندیوں اور جبر کا سامنا رہا ہے جس کی وجہ سے ملک میں صحافتی آزادی کو فروغ حاصل نہ ہوسکا۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت نے میڈیا کی آزادی کے حوالے سے جو پالیسی اختیار کی ہے وہ مثبت رہی ہے جس کے نتیجے میں ملک میں پہلی مرتبہ پرائیویٹ ٹی وی چینلز کا سلسلہ شروع ہوا تاہم اس مثبت پالیسی کے باوجود موجودہ دور حکومت میں پیش آنے والے بعض واقعات نے آزادی صحافت کو متاثر بھی کیا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ آزادی صحافت کے فروغ کیلئے ابھی بہت کچھ کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ جمہوریت کے فروغ اور جمہوری معاشرے کے قیام کیلئے صحافت کی آزادی بنیادی امر ہے۔ جناب الطاف حسین نے صدر جنرل پرویز مشرف، وزیراعظم شوکت عزیز اور وفاقی کابینہ سے مطالبہ کیا کہ صحافیوں کے ساتویں ویج ایوارڈ کے نفاذ کا اعلان کیا جائے اور اس کے نفاذ کو یقینی بنایا جائے۔ جناب الطاف حسین نے آزادی صحافت کے عالمی دن کے موقع پر تمام ٹی وی چینلز، اخبارات، رسائل وجرائد سے تعلق رکھنے والے صحافیوں، مدیروں، کیمرہ مینوں، فوٹوگرافروں اور الیکٹرانک اور میڈیا سے وابستہ تمام افراد سے مکمل یکجہتی کا اظہار کیا اور انہیں یقین دلایا کہ متحدہ قومی موومنٹ آزادی صحافت کے فروغ کیلئے ہر ممکن جاری رکھے گی۔

صدارتی ریفرنس کے معاملے پر ایم کیوایم کا تفصیلی مؤقف بیان کرنے کیلئے ایم کیوایم کی لیگل ایڈ کمیٹی کے وکلاء

ہفتہ 5 مئی کو سہ پہر 3 بجے کراچی پریس کلب میں پریس کانفرنس سے خطاب کریں گے

پریس کانفرنس میں کراچی اور سندھ کے دیگر شہروں سے ہمدرد وکلاء بھی شرکت کریں گے

وکلاء سے اظہار یکجہتی کیلئے ایم کیوایم کے مختلف ونگز اور شعبہ جات کے کارکنان و ہمدرد بھی پریس کلب پہنچیں گے

کراچی۔۔۔03 مئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی اور ایم کیوایم لیگل ایڈ کمیٹی کا ایک مشترکہ اجلاس ہوا جس میں سپریم کورٹ کے چیف جسٹس جسٹس افتخار محمد چوہدری کے خلاف صدارتی ریفرنس سے پیدا ہونے والی صورتحال کا جائزہ لیا گیا اور اس بات کو نوٹ کیا گیا کہ بعض سیاسی جماعتیں اور وکلاء تنظیمیں صدارتی ریفرنس کے سراسر آئینی معاملے کو سیاسی ایشو بنا رہی ہیں اور اس کی آڑ میں اپنے مذموم سیاسی مقاصد کو پورا کرنے کیلئے صورتحال کو خراب کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ خاص طور پر سندھ اور کراچی کے امن کو تباہ کرنے کے منصوبے بنائے جارہے ہیں۔ اجلاس میں طے کیا گیا کہ اس حوالے سے ایم کیوایم کی لیگل ایڈ کمیٹی کے وکلاء ہفتہ 5 مئی 2007ء کو سہ پہر 3 بجے کراچی پریس کلب میں مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کریں گے اور صدارتی ریفرنس کے معاملے پر سیاسی جماعتوں اور وکلاء تنظیموں کی جانب سے مسلسل کئے جانیوالے احتجاج کے بارے میں اپنا تفصیلی مؤقف پیش کریں گے۔ پریس کانفرنس میں ایم کیوایم لیگل ایڈ کمیٹی کے ارکان کے علاوہ کراچی اور سندھ کے دیگر شہروں سے ہمدرد وکلاء بھی شرکت کریں گے جبکہ لیگل ایڈ کمیٹی کے وکلاء سے اظہار یکجہتی کیلئے ایم کیوایم کے مختلف ونگز اور شعبہ جات کے کارکنان و ہمدرد بھی کراچی پریس کلب پہنچیں گے۔ رابطہ کمیٹی اور لیگل ایڈ کمیٹی نے ان تمام وکلاء سے جو واقعتاً عدلیہ کی آزادی پر یقین رکھتے ہیں اور اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ عدلیہ کے معاملات کو سیاسی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کے بجائے عدلیہ کے معاملات کو عدالتی طریقوں سے حل کیا جانا چاہئے، ان سے اپیل کی ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں پریس کانفرنس میں شریک ہوں۔

آئندہ مالی سال کے وفاقی بجٹ کیلئے قومی اسمبلی کے اجلاس میں ایم کیوایم کی بجٹ تجاویز

اسلام آباد۔۔۔3 مئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی جانب سے آئندہ مالی سال کیلئے 16 نکاتی اہم بجٹ تجاویز پیش کردی گئی ہیں۔ یہ تجاویز قومی اسمبلی میں ایم کیوایم کے پارلیمانی لیڈر ڈاکٹر فاروق ستار نے گزشتہ روز اسلام آباد میں اتحادی جماعتوں سے تعلق رکھنے والے اراکین قومی اسمبلی کے اجلاس میں پیش کیں۔ بجٹ تجاویز میں کہا گیا ہے کہ

1۔ آئندہ مالی سال کے بجٹ میں تمام صوبوں کو مالی اور مالیاتی خودمختاری دی جائے اور سیلز ٹیکس کی وصولی کا اختیار صوبوں کو منتقل کیا جائے۔

-2 جاگیرداری نظام کا تسلط کو توڑنے کیلئے کسانوں، ہاریوں اور دیہی خواتین کو منظم انداز سے چھوٹے چھوٹے قرضے فراہم کئے جائیں اور زیر کاشت زمین پر ان کے حق ملکیت کو عملی شکل دینے کیلئے کوآپریٹو فارمنگ کے نظام کو فروغ دیا جائے، زرعی اصلاحات کے نظام کو آگے بڑھایا جائے نیز زرعی صنعت کے فروغ کیلئے زیادہ سے زیادہ ترغیبات دی جائیں۔

-3 معاشی ترقی کے بڑے اہداف کے فوائد عام لوگوں تک پہنچانے کی غرض سے غربت، بے روزگاری اور مہنگائی کے خاتمے کیلئے اقدامات کئے جائیں۔

-4 پیٹرول، بجلی اور گیس کے نرخوں میں فی الفور کمی کی جائے اور روزمرہ استعمال کی اشیاء کی قیمتوں کو کم کرنے کیلئے فی الفور اقدامات کئے جائیں۔

-5 صحت اور تعلیم کے بجٹ میں نمایاں اضافہ کیا جائے

-6 موٹر سائیکلوں پر عائد برآمدی ڈیوٹی کو کم سے کم کیا جائے۔

-7 ہاؤسنگ انڈسٹری کی ترقی کیلئے سیمنٹ اور سریا پر سنٹرل ایکسائز ڈیوٹی، درآمدی ٹیکس اور سیلز ٹیکس کو کم سے کم کیا جائے۔ مقامی جنگلات کے تحفظ کیلئے لکڑی کی درآمد پر عائد ڈیوٹی یکسر ختم کی جائے۔

-8 ورکرز ویلفیئر فنڈز اور ایکسپورٹ ڈیولپمنٹ فنڈز کے استعمال کا اختیار صوبوں کو منتقل کیا جائے۔

-9 بجلی کے بحران پر قابو پانے کیلئے کے ای ایس سی (KESC) کی مالی مدد کی جائے اور متحدہ عرب امارات کی طرف سے تحفے میں ملنے والے پاور پلانٹس کو کراچی ،لاہور، فیصل آباد، پشاور اور کوئٹہ کیلئے فی الفور دبئی سے منگوایا جائے۔

-10 سی بی آر کی اصلاحات میں ٹیکس وصول کنندگان اور ٹیکس دہندگان کے براہِ راست رابطے کو آئندہ بجٹ سے ختم کیا جائے۔

-11 قومی بچت کی اسکیموں پر منافع کی شرح میں مناسب اضافہ کیا جائے۔

-12 بینکوں کے قرضوں کی شرح سود کو کم کیا جائے۔

-13 نجکاری سے ہونے والی آمدنی کا کچھ حصہ صوبوں میں تقسیم کیا جائے۔

-14 فاٹا اور قبائلی علاقوں میں ترقیاتی کاموں کے بجٹ میں اضافہ کیا جائے۔

-15 سڑکوں کی تعمیر میں استعمال ہونے والی بیٹوچن پر سے درآمدی ڈیوٹی کو ختم کیا جائے۔

-16 سکھر، نواب شاہ، میرپور خاص، لاڑکانہ، خیرپور اور دوسرے اضلاع کیلئے خصوصی پیکج کا اعلان کیا جائے۔ حیدرآباد کیلئے صدر اور وزیراعظم کی طرف سے اعلان کردہ گرانٹ کی فراہمی کو فوری ممکن بنایا جائے۔ نیز اراکین قومی اسمبلی کے ترقیاتی فنڈز میں بھی اضافہ کیا جائے۔

آئرلینڈ کے وزارت خارجہ ایشیاء کی ڈائریکٹر اور سفیر کی ڈاکٹر فاروق ستار سے ملاقات

اسلام آباد۔۔۔3 مئی 2007ء

آئرلینڈ کے وزارت خارجہ ایشیاء کی ڈائریکٹر Miss Islode mohylian اور آئرلینڈ کے سفیر نے ایم کیوایم کے پارلیمانی لیڈر و چیئرمین اسٹینڈنگ کمیٹی برائے خارجہ امور ڈاکٹر فاروق ستار سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ ملاقات میں دونوں ممالک کے درمیان سفارتی تعلقات کو بہتر بنانے کیلئے تبادلہ کیا گیا اور دونوں ملکوں کے درمیان وفود کے تبادلے کو بہتر اور تیز کرنے کیلئے کوششیں جاری رکھنے پر اتفاق کیا گیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر فاروق ستار نے وفد کو پاکستان میں سرمایہ کاری کرنے کے حوالے سے بھی تفصیلی بریفنگ دی۔

ایم کیوایم کی جدوجہد کا مقصد ملک بھر کے 98فیصد عوام کے حقوق کا حصول ہے،اشفاق منگی

ایم کیوایم کشمیر سینٹر میں منعقدہ اجلاس میں کشمیریوں سے خطاب

کراچی۔۔۔3،مئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن اشفاق منگی نے کہا ہے کہ ایم کیوایم انسانیت کی بلاامتیاز وتفریق عملی خدمت پر یقین رکھتی ہے اور ملک بھر کے 98فیصد غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کے حقوق کے حصول کیلئے جدوجہد کررہی ہے۔یہ بات انہوں نے گزشتہ روز کراچی کے علاقے سوسائٹی میں قائم کشمیر سینٹر میں منعقدہ ایک اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی جس میں کشمیری نوجوانوں، بزرگوں اور خواتین نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔اجلاس کی صدارت ایم کیوایم آزاد کشمیر کے آرگنائزر وآزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی میں ایم کیوایم کے پارلیمانی لیڈر طاہر کھوکھر نے کی۔اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے اشفاق منگی نے کہا کہ آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی میں جب سے ایم کیوایم کے منتخب نمائندے پہنچیں ہیں تب سے کشمیریوں کے مسائل کے حل کیلئے مخلصانہ کوششیں کی جارہی ہے۔انہوں نے کہا کہ ماضی میں جوعناصر کشمیریوں کے ووٹوں سے منتخب ہوتے رہے ہیں انہوں نے کشمیری عوام کی فلاح وبہبود کیلئے وہ خدمات انجام نہیں دیں جوحق پرست عوامی نمائندگان انجام دے رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ آزاد کشمیر اور صوبہ سرحد میں آنے والے خوفناک زلزلہ کے بعد ایم کیوایم کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن نے جو عملی خدمات انجام دی ہیں انہیں دنیا بھر میں سراہا جارہا ہے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم انسانیت کی خدمت کے جذبہ کے تحت سیاسی جدوجہد کررہی ہے اور غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کے حقوق کی جدوجہد جاری رکھے گی۔اجلاس سے آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی میں ایم کیوایم کے پارلیمانی لیڈر طاہر کھوکھر، رکن اسمبلی سلیم بٹ، نذیر بٹ، نور محمد، چودھری مقبول اور دیگر نے بھی خطاب کیا۔

بلوچستان میں ہینڈ گرنیڈ گرنے سے تین بچوں کی شہادت پر ایم کیوایم بلوچستان کا اظہار افسوس

کوئٹہ۔۔۔3،مئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ بلوچستان کے جوائنٹ انچارج کامریڈ عبدالحئی بنگلزئی اور آرگنائزنگ کمیٹی کے ڈاکٹر عبدالغنی نے بلوچستان کے علاقے مستونگ کے رہائشی حبیب اللہ لہڑی کی رہائش گاہ پر ہینڈ گرنیڈ گرنے کے نتیجے میں ان کے تین بچوں کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا اور شہداء کے گھر جاکر سوگوار لواحقین سے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے دلی تعزیت کی۔وہ کچھ دیر تک سوگوار لواحقین کے ساتھ رہے اور انہوں نے جاں بحق ہونے والے بچوں کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی بھی کی۔

ایم کیوایم رنچھوڑ لائن سیکٹر کے کارکن اور ضلع سکھر کی حق پرست کونسلر سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔3،مئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم رنچھوڑ لائن سیکٹر یونٹ 34 کے کارکن محمد خلیل کی والدہ محترمہ امیر بیگم اور ضلع سکھر کی حق پرست کونسلر مختیار خاتون کے شوہر عبدالجبار کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

☆☆☆☆☆